© rasailojaraid.com

ادارہ

افکار و تاثرات

جناب مدیر محترم صاحب! السلام علیکم۔

ملکی صورتحال جس نہج پر دن بدن جارہی ہے اس سے صاف معلوم ہو رہا ہے کہ بدقسمت پاکستانی قوم اپنی منزل سے ہر روز دور ہوتی چلی جارہی ہے۔ پاکستانی قوم اور خصوصاً صوبہ سرحد کے پختون عوام ان دنوں شدید مصائب اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ امریکہ آئے روز ڈراون حملوں کے ذریعے قبائلی علاقوں میں درجنوں معصوم افراد کو شہید کرا رہا ہے' اوپر سے پاکستانی فوج بھی مختلف علاقوں میں انتہا پسندوں کے ساتھ جھڑپوں میں مصروف ہے' اس میں بھی عوام ہی نشانہ بن رہے ہیں۔ پھر طالبان کے نام سے جو مختلف گروپس حکومت سے لڑ رہے ہیں اس میں بھی بدقسمتی سے سب سے زیادہ نقصان بدنصیب پاکستانیوں اور خصوصاً پختونوں کا ہو رہا ہے۔ اغواء برائے تاوان کا ہدف بھی یہی لوگ ہیں اور خودکش دھماکوں کا شکار بھی یہی عوام ہیں۔ ان حالات کے سدھارنے کے لئے حکمرانوں سے کوئی توقع اور کوئی امید نہیں۔ پھر ظلم یہ ہے کہ مسلک دیوبند کی نام لیوا مذہبی کم اور سیاسی جماعت زیادہ جمعیت کے کرتا دھرتا بھی اس ساری صورتحال پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ انہیں یہ ہر طرف لگی آگ نظر نہیں آرہی۔ صرف اور صرف مفادات اور وزارتیں ہی ان کا اصل ہدف ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ زرداری جیسے امریکی پٹھو کی نہ صرف ترجمانی بلکہ اس حکومت کا مکمل دفاع بھی یہ لوگ اسی تنخواہ پر کر رہے ہیں۔ ان حالات میں مسلک دیوبند اور خصوصاً ملکی صورتحال کی بہتری کے لئے کہیں سے بھی کوئی امید کی کرن نظر نہیں آتی۔ خدارا ! آپ حضرات اس ناامیدی اور مایوسی کی فضا کو بہتر کرنے کے لئے کچھ حقیقی اقدامات اٹھائیں کہ امت اور مسلک میں کچھ جان آئے۔

والسلام : طالب دعا ۔ منظور حسن (سرگودھا)

جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم! ماہنامہ ''الحق'' کے سلسلہ میں چند معروضات اور تجاویز پیش خدمت ہیں۔ ماہنامہ الحق کافی عرصہ سے باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ کبھی کبھی یہ لیٹ ہو جاتا ہے آپ حضرات کوشش کریں کہ یہ بروقت انگریزی مہینے کے درمیان ہی میں قارئین تک پہنچ جایا کرے' دوسرا اس میں کئی مضامین بڑے طویل صفحات کا احاطہ کرتے ہیں۔ کوشش کریں کہ ۸۔۱۰ صفحات مضمون میں آجائے' مثال کے طور پر فروری' مارچ کا شمارہ ''قرآن عظیم اور کائناتی مخلوق'' جو ۱۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کو قسط وار شائع کیا جاتا تو بہتر ہوتا نیز حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور دیگر اکابرین دیوبند کے ملفوظات وغیرہ بھی آپ شائع کریں کیونکہ یہ عام آدمی کے دسترس سے باہر ہیں اور ہر شخص اسے خرید نہیں سکتا۔ والسلام محمد نسیم بیگ

© rasailojaraid.com